السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت فوت ہوئی تو اس کے ورثا میں ایک بھائی اور ایک بہن ہے ایک بھائی اس کی زندگی میں ہی فوت ہوگیا تھا اس فوت شدہ کی اولاد بھی اپنی پھوپھی کی جائیداد سے حصہ مانگتی ہے کیا بہن بھائی کی موجودگی میں بھتیجے وغیرہ بھی حصہ پاتے ہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی ضابطہ وراثت کے مطابق مرحوم کی جائیداد کے تین حصے کرویئے جائیں، ان میں دو بھائی کو اور ایک بہن کو دے دیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

[میت کلالہ ہونے کی صورت میں) اگر کوئی بہن بھائی، یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے ہوں تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔ '' [۴/النسآء: ۱۷۶) ''

صورت مسئولہ میں مرنے والی عورت کلالہ ہے اس کا ایک بھائی اور ایک بہن ہے تو درج بالا شرح کے مطابق اس کی جائیداد کو تقسیم کردیا جائے جو بھائی اس کی زندگی میں فوت ہوچکا ہے اسے یا اس کی اولاد کو مرحومہ کے ترکہ سے کچھ نہیں دیا جائے گا کیونکہ وراثت زندہ موجود لوگوں کو ملتی ہے اور اس کی اولاد اس لئے محروم ہے کہ قریبی رشتہ داروں کی موجودگی میں دور والے محروم رہتے ہیں۔ عورت کے ساتھ بہن بھائی کا رشتہ قریبی ہے ان کی موجودگی میں بھتیجے وغیرہ محروم ہیں۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:281